سلسلۂ مکاتیب حضرت بنوری رحمۃ اللہ علیہ

انتخاب وترتیب: مولانا سید سلیمان یوسف بنوری

حضرت بنوری رحمۃ اللہ علیہ بنام حضرت مولانا عبدالحق نافع رحمۃ اللہ علیہ

تاریخ: ۱۵ شعبان ۶۶ھ

صاحب المفاخر النافعة، زادكم الله سيادةً وعلاءً

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ سے جدا ہوا، کاروانِ سفر نے اگلے روز صبح منزلِ مقصود پر پہنچ کر دم لیا، بعافیت تمام پہنچے، خط لکھا تھا، تار دیا تھا، کوئی بھی نہ ملا تھا، اس لیے قدرے ذہنی پریشانی ہوئی، لیکن مشکل بآسانی انجام پذیر ہوئی، خط میرے ساتھ ساتھ پہنچا، تار چار دن بعد ملا، یہ ہیں وزیرِ رسل ورسائل کے منحوس عہد کی برکات!

پہنچتے ہی عریضہ کا قصد تھا، لیکن جدید مکان رہنے کے لیے ملا، رہائش کے لیے چند انتظامی اُمور کی تکمیل کی ضرورت تھی، چند دن اسی فکر میں لگ گئے، اس کے بعد اشیائے خورد ونوش کی فراہمی میں لگا رہا۔

یہاں اشیاء کی گرانی اور خصوصاً گندم کی فقدانی نے ہوش ربا مشکل اختیار کرلی ہے، روزمرہ کی ضروریات خورد ونوش نہایت گراں بمشکل دستیاب ہوتی ہیں۔ نہ معلوم محدود راتب (تنخواہ) میں غیر محدود مشکلات کیوں کر پوری ہوں گی؟! اللہ تعالیٰ اعانت فرماکر صبر واستقلال نصیب فرمائے!

انہی افکار کی وجہ سے حضرت مدنی دامت برکاتہم کو بھی عریضہ نہ لکھ سکا اور شاید اب بعد از

وقت ہوگا۔ کانگریس والوں کا الیکشن سے مقاطعہ فی الجملہ مفید رہے گا، اللہ تعالیٰ انجام بخیر کرے۔

یہاں بارش میں معمول سے زیادہ تاخیر ہوئی، لیکن تاہم پرسوں کچھ بارش ہوئی الحمد للہ، جس سے مخلوقِ خدا کی جان میں جان آئی۔ گرمی یہاں نہیں، ۹۰ درجۂ حرارت رہتا ہے، اس جہت سے باوجود آب وہوا کے ضعف کے یہ مقام آج کل مغتنم ہے، کیا کیا جائے؟! اللہ تعالیٰ کی نعمتیں منقسم ہوگئی ہیں، اگر ہر چیز ہر جگہ حسبِ منشا ملے تو پھر جنت کی کیا خصوصیت ہوگی؟!

تقریباً ایک سال علمی ومعاشی تعطل کے بعد کام شروع کردیا ہے۔ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ دل لگائے، اور جلد اِتمام کی توفیق عطا فرمائے۔ خیال یہ ہورہا ہے کہ سابق التزامات کو کم کردیا جائے اور کوشش جلد ختم کرنے کی کی جائے۔

افسوس کہ عمرِ عزیز کا یہ ایک قیمتی سال ضائع ہوا، پہلے تو سب ہی ضائع ہوئے تھے، لیکن آخر میں توقع ہوئی تھی کہ اب شاید اِضاعت نہ ہو، لیکن ''جُفّ القلم بما أنت لاق'' مقدراتِ ازلیہ کی تدبیر غیر مثمر ہے۔ توقع ہے کہ اپنی خیر وعافیت سے ''قبل الرجوع إلی البلاد'' مطلع فرمائیں گے۔

والسلام ختام

حضرت مولانا مدنی دامت برکاتہم کی خدمت میں تحیۃ وسلام عرض کردیجیے۔

والسلام

محمد یوسف بنوری عفا اللہ عنہ

۱۵/ شعبان ٦٦ھ

حضرت بنوری رحمۃ اللہ علیہ بنام حضرت مولانا عبدالحق نافع رحمۃ اللہ علیہ

تاریخ: ۳۰/ جولائی ۱۹۵۱ء — جمعہ ۲۲/ شوال، اشرف آباد

گرامی مفاخر محترم، زیدت مفاخرکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نامہ گرامی نے مفتخر فرمادیا، میں پہنچتے ہی کام میں مشغول ہوا، اس لیے متصل عریضہ لکھنے کی نوبت نہ آئی۔ آپ کے خطوط راستے سے واپس کردیئے تھے، منازلِ سفر بعافیت طے ہوئیں اور منزلِ مقصود میں بعافیت فروکش ہوئے۔ راستہ میں شدتِ گرمی اور شدتِ ازدحام سے اور حجاجِ کرام کے

کثرتِ سامان سے کافی تکلیف رہی، بہرحال بخیر گزشت!

عزیزم عبداللہ نے حفظِ قرآن مجید شروع کردیا۔ بقیہ اسباق اب تک شروع نہیں ہوئے، داخلہ ہو چکا ہے۔ دارالاقامہ کافی نہیں، طلبہ کا ہجوم ہے، ایک سودس تک پہنچ گئے ہیں۔ ذمہ دار حضرات میں سے میرے سوا کوئی موجود نہیں، اس لیے مصروفیت بہت ہے۔

عزیزانم طیب وعبداللہ ومحمد سعید اور عبدالعلام کو اپنے مردانہ مکان میں ٹھہرادیا ہے، جب تک دارالاقامہ یا کرایہ کے مکان میں خاطر خواہ انتظام نہیں ہوا یہیں ٹھہریں گے۔ کھانا مطبخ سے مقرر کرادیا ہے، ملازم یہیں پہنچا دیتا ہے، لیکن اکثر تاخیر ہوجایا کرتی تھی اور کبھی کھانا دوبارہ گرم کرنے کی ضرورت ہوتی تھی، اس لیے تجویز یہ ہوا کہ چاروں دفتر مدرسہ میں الگ الگ کھالیا کریں۔ صبح کی چائے یہیں گھر میں تیار ہوجاتی ہے، دوپہر کو وہ نہیں پینا چاہتے۔ لالٹین وغیرہ بعض استعمال کی چیزیں اپنے یہاں سے دے دی ہیں۔ بعد میں بعض اشیاء کا مدرسہ سے انتظام ہوجائے گا اور بعض خریدنی پڑیں گی۔ بہرحال معاشی ومعاشرتی جو بھی ممکن ہو قصور نہ ہوگا، ان شاء اللہ تعالیٰ!

آپ کی ہدایات پیشِ نظر ہیں، ان پر آپ کے فرمانے سے قبل بھی عمل ہورہا تھا، بقیہ جو پریشانیاں خاص ہوں جو میرے علم میں نہ آسکیں، آپ خود اُن کو لکھیں کہ مجھے بتلایا کریں، یا آپ کو لکھ دیں، آپ مجھے متنبہ فرمائیں۔ کہہ تو دیا ہے کہ بے تکلف جس چیز کی خواہش یا حاجت ہو کہہ دیا کرو۔

عبداللہ بعض خصائص میں آپ کا ثنی ہے۔ غیرتی وحیاناک اور خاموش بہت ہے۔ جہاں تک میرا اندازہ ہے مانوس اور خوش ہیں، اسباق شروع ہوجانے کے بعد مزید مشغولیت کی وجہ سے خوش رہیں گے۔ عبدالعلام کا امتحان میں نے لے لیا، اور دورہ حدیث تجویز کردیا ہے۔

گرمی بہت ہے، اگر ہوا رک جاتی ہے تو تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ مولانا عبدالحق صاحب (اکوڑہ خٹک) کا تقرر ان شاء اللہ ہوجائے گا، لیکن اب تک ذمہ دار حضرات میں سے کوئی موجود نہیں، تاکہ گفتگو ہوجائے۔

مظہرالعلوم کھڈہ کے احوال سے بے خبر ہوں، سنا ہے کہ دورہ کے اکثر طلبہ یہاں آگئے ہیں۔ واللہ اعلم! زیادہ لکھنے کی اس وقت فرصت نہیں۔

والسلام

محمد یوسف بنوری عفا اللہ عنہ